سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1984

سندھ کرائے پر دیئے گئے احاطے (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH RENTED PREMISES (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII کی دفعہ ۳ کی ترمیم

Amendment of Section 3 of Sindh Ordinance XVII of 1979

۳۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII کی دفعہ٦ کی ترمیم

Amendment of Section 6 of Sindh Ordinance XVII of 1979

۴۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII کی دفعہ ۱۵ کی ترمیم

Amendment of Section 15 of Sindh Ordinance XVII of 1979

۵۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII کی دفعہ15-A کی ترمیم

Amendment of Section 15-A of Sindh Ordinance XVII of 1979

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.IV OF

1984

سندھ کرائے پر دیئے گئے احاطے (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH RENTED PREMISES (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

[۳۰ جولائی ۱۹۸۴]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ کرائے پر دیئے گئے احاطے آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ شرعی عدالت نے سندھ کرائے پر دیئے گئے احاطے آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں کچھ ترامیم کرنے کی ہدایت کی ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کرائے پر دیئے گے احاطے آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پروویزنل کانسٹیٹوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII کی دفعہ ۳ کی ترمیم

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ کرائے پر دیئے گئے احاطے (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

Amendment of Section 3 of

۲۔ سندھ کرائے پر دیئے گئے احاطے آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ

آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۳ میں ذیلی دفعہ (۱) کے شرطیہ بیان کو ختم کیا جائے گا۔

Sindh Ordinance XVII of 1979

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII کی دفعہ٦ کی ترمیم

Amendment of Section 6 of Sindh Ordinance XVII of 1979

۳۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۶ کو شرطیہ بیان کے ساتھ ختم کیا جائے گا۔

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII کی دفعہ ۱۵ کی ترمیم

Amendment of Section 15 of Sindh Ordinance XVII of 1979

۴۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۵ میں:

(i) ذیلی دفعہ (۲) میں، شق (i)کو ختم کیا جائے گا۔

(ii) ذیلی دفعہ (۳) کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ کو شامل کیا جائے گا۔

"(۴) جہاں زمیندار کوئی جگہ بنوائے اور اس پرانی جگہ سے کسان کو خارج کیا گیا ہو، جگہ بننے سے پہلے کسی اور شخص نے اس پر قبضہ کر لیا ہے، تو کلیکٹر کو درخواست دی جائے گی، تا کہ اسے نئی جگہ میں قبضہ دیا جائے، جو پرانی جگہ کے قبضے سے بڑا نہیں ہوگا اور جس پر وہ قابض تھا، کنٹرولر اسی ایراضی کے سلسلے میں آرڈر پاس کرے گا، جو پہلی ایراضی سے کم ہوگی، پر یہ دھیان میں رکھے گا کے نئی جگہ کے نمونے اور جگہ وقوع اور کسان کی ضروریات کو دھیان میں رکھ گا، اور اگر وہ

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII کی

چاہے تو اس کا کرایا بھی مقرر کر سکتا ہے، جو اسی علاقے کی کسی جگہ کا ہوگا۔".	دفعہA-15 کی ترمیم Amendment of Section 15-A of Sindh Ordinance XVII of 1979
۵۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ 15-A کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:	
"15-A- جہاں زمیندار، جس نے دفعہ ۱۴ کے تحت ایک عمارت کا قبضہ حاصل کیا ہے یا دفعہ ۱۵ شق (vii) کے تحت احاطے کا، پچھلے کسان کے علاوہ کسی اور شخص کو عمارت عا احاطہ دیتا ہے یا ایسے قبصے کو ذاتی استعمال کے علاوہ دوسرے استعمال میں رکھتا ہے:	
(i) وہ جرمانہ کے لائق ہوگا، جو احاطے والی عمارت کے ایک سال کے کرائے سے زائد نہیں ہوگا، جیسے معاملہ ہو، جو قبضہ حاصل کرنے کے وقت واجب الادا ہوگا۔	
(ii) کسان جسے خارج کیا گیا ہو وہ عمارت کا قبضہ واپس دینے کی ہدایت جاری کرنے کے لیئے کنٹرولر کو لکھ سکتا ہے، جیسے معاملہ ہو، اور کنٹرولر اس سلسلے میں حکم جاری کرے گا۔	
نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔	